

رَبِّ لَا تُذِرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

فرد فرید شہیدِ راہِ وفا  
حضرت حاجی فقیر عزت شاہ وارثیؒ

متوطن چھپر شریف تحصیل گوجران ضلع راولپنڈی

باہتمام

ضرار احمد وارثی ملتان شریف

حاجی عبدالستار ناصر جی وارثی



امام الفقراء وارسطو اسلم علی سید مائتہ سالکی وارث علی شاہ قدس سرہ انور

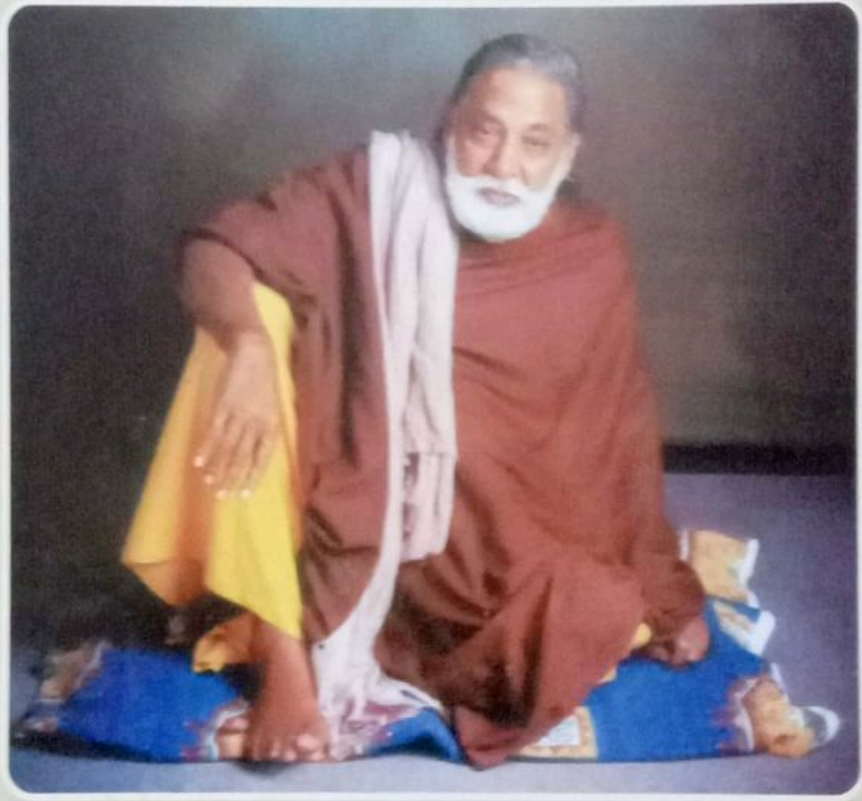
حضرت سید عبد السلام  
عرف میل بالکا رحمۃ  
اللہ علیہ کی جانب سے  
کتاب وارثہ کی یہ  
بہترین کاوش کی گئی جو  
کہ ایک سفید پوش  
گزشتہ ہیں اپنے وقت کے  
کامل ترین عالم با عمل  
ولی فطیر جو داخل  
سلسلہ حضرت عبداللہ  
شاہ شہید رحمۃ اللہ  
علیہ سے ہیں لکن اسرار  
صدر کراچی میں ان کا  
مزار ہے

یہ کام وارث پاک غلام  
نواز عظیمہ اللہ ذکرہ کے  
حکم پر کیا گیا اس کام کو  
کون وارثی ایسی جانب  
منسوب کر کے نویں  
حکم مرشد کا ارتکاب نا  
کرتے اگر کون بھی  
شخص یہ کہے کہ اس  
نے ہی ذی لہف بنائی تو  
میں لیجیے گا کہ یہ  
جھوٹ بول ہے غلام کا  
کام غلامی کرنا ہے یعنی  
مرشد کے حکم کی  
تعمیل کرنا ہے نا کہ  
تعریف اور واہ واپی وصول  
کرنا

برائے مہربانی سب  
وارثیوں پر حکم مرشد کی  
اتباع لازم ہے جھوٹ  
بولنے اور واہ واپی سے ہر  
بیز کریں شکریہ







فرد فرید شہیدِ راہِ وفا  
 حضرت حاجی فقیر عزت شاہ وارثیؒ



## درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ  
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ  
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

## رباعی

ہیں خاکِ ہند میں کچھ نقشِ پا اُن راہِ نوردوں کے  
ادب سے چومتے جن کو ہیں دشت و کوہسار اب تک  
کوئی تھا گنج بخش اُن میں کوئی گنجِ شکر اُن میں  
خزانے معرفت کے ہیں نہاں زیرِ مزار اب تک



# سلامِ مہجور

سلام اے ساقی مئے خانہ عشق سلام اے صاحبِ پیانہ عشق  
سلام اے نیر برج ولایت سلام اے گوہر تاج ولایت  
سلام اے خضر و ہادی طریقت سلام اے رہبر راہِ حقیقت  
سلام اے کشتیِ دل کے نگہباں سلام اے بے سرو ساماں کے ساماں  
سلام اے چارہ سازِ درد پنہاں سلام اے عیسیٰ بیمارِ ہجراں  
میں صدقے بیٹھی نیندیں سونے والے ذرا رخسار سے چادر ہٹالے  
اُٹھ اے جانِ جہاں سروِ خراماں بہارِ خلدِ شمعِ بزمِ خواہاں  
دلِ عشاق کو پامال کر دے جو پہلے تھا وہی پھر حال کر دے

دعائیں سب میری مقبول ہو جائیں  
تمناؤں کی کلیاں پھول ہو جائیں



# حاجی فقیر عزت شاہ وارثیؒ کے مختصر

## حالاتِ زندگی

فطرت کے مقاصد کی کرتا ہر نگہبانی

یا بندہ صحرائی یا مردِ کوہستانی

آپ 9 نومبر 1925 کو پہاڑوں کے دامن میں سنگھوئی نامی ایک گاؤں ضلع جہلم میں پیدا ہوئے آپکا اسم مبارک عزیز احمد تھا۔ آپ مغل شہزادے دارا شکوہ کے درویش اور عالم بیٹے سلیمان شکوہ کی اولاد میں سے تھے۔ آپ کے والد ماجد قاضی محمد یوسف فوج میں صوبیدار تھے آبائی پیشہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت اور فطرت کے مقاصد کی نگہبانی تھا۔ آپکا گھرانہ زمیندار ہونے کے علاوہ درویش صفت تھا۔ آپ کے جد امجد حضرت حافظ رکن عالم چشتی۔ خواجہ شمس الدین سیالوی کے خلیفہ خاص تھے۔ جن کے زمانے میں وارثِ ارثِ علیؑ حضرت قبلہ وارث علی شاہؒ بانی سلسلہ وارثیہ نے



دورانِ سفر سٹھوئی میں آپ کے ہاں تین روز قیام فرمایا۔ اور اسی موقع پر سرکار وارث پاک نے فرمایا تھا۔ کہ حافظ جی آپ کے گھر میں ہمارا حصہ ہے۔ ہم جب چاہیں گے۔ وصول کر لیں گے اور وہ حصہ حافظ فقیر اکمل شاہ وارثی مدفون چھپر شریف تحصیل گوجر خاں ضلع راولپنڈی اور فقیر بے مثل فرد فرید فقیر عزت شاہ وارثی کی صورت میں آپ کی ذات میں وصول کیا۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت قاضی احمد جی چشتی خلیفہ خاص حضرت پیر سید حیدر علی شاہ جلالپوری کی صاحبزادی اور مقبول بارگاہ غوثیہ حضرت قاضی غلام محی الدین کی پوتی تھیں۔ ایسی مبارک اور مقدس فضا میں آپ نے آنکھ کھولی۔

ابتدائی تعلیم والدین سے حاصل کی۔ مزاج فطرتاً صوفیانہ تھا۔ نويس جماعت کی طالب علمی کے زمانے میں اپنا سکول بیگ اپنے ماموں زاد بھائی اور کلاس فیلو قاضی محمود الحسن کے حوالے کر کے اجمیر شریف حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی بارگاہ میں پہنچے اور وہاں تقریباً ایک سال جاروب کشی کی۔ مزار شریف کی چابی آپ کے حوالے تھی۔ مزار اقدس کے سجادہ نشین خواجہ



حسن امام چشتی صاحب نے ایک روز صبح صبح آپ سے فرمایا عزیزم آپ کی ڈیوٹی مکمل ہو چکی۔ حضور خواجہ غریب نوازؒ نے آپ کو اجازت دیدی ہے۔ اب آپ دیوٹی شریف چلے جائیں۔ اجمیر شریف میں قیام کے دوران آپ نے حافظ نور الحسن چشتی سے تفسیر قرآن پڑھی اور دیگر ظاہری و باطنی علوم حاصل کئے۔ دیوٹی شریف میں آپ کی ملاقات حضرت حافظ اکمل شاہ وارثیؒ سے ہوئی وہیں قبلہ اوگھٹ شاہ وارثیؒ سے بھی شرفِ ملاقات حاصل ہوا۔ میاں اوگھٹ شاہؒ نے آپ کو سرکار وارث پاک کی غلامی میں داخل فرمایا اور واپس گھر بھجوا دیا۔

گھر واپسی پر میٹرک کرنے کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے ادیب عالم اور منشی فاضل کا کورس پاس کیا اور درس و تدریس کے شعبے سے وابستہ ہو گئے۔ آپ کو طب و حکمت سے بھی گہری دلچسپی تھی۔ جس کی بنا پر آپ کو ”فخر حکما“ کا خطاب بھی حاصل تھا۔ 8 مارچ 1956ء حضرت اکمل شاہ وارثیؒ (چھپر شریف) کے سالانہ عرس مبارک کے موقع پر حضرت فقیر



حیرت شاہ وارثی نے آپ کو نصف احرام عطا فرمایا اور عزت شاہ وارثی نام رکھا اور آستانہ عالیہ وارثیہ چھپر شریف کا انتظام سونپ دیا۔ آپ نے آستانہ کی تعمیر کا کام شروع کر دیا۔ 1959ء میں آپ دیوبند شریف حاضر ہوئے تو فقیر پنڈت الف شاہ وارثیؒ نے آپ کے احرام کی تکمیل فرمائی۔ آپ نے تقریباً 48 سال چھپر شریف میں قیام فرمایا۔ آپ کو شعر و ادب سے انتہائی دلچسپی تھی عربی، فارسی، اردو، پوربی، پنجابی، سرائیکی کے شعراء کے بے شمار اشعار آپ کو زبانی یاد تھے۔ مولانا رومؒ، جامیؒ، قدسیؒ، امیر خسروؒ، احمد جامؒ، علامہ اقبالؒ، میاں محمد بخشؒ، حضرت سلطان باہوؒ۔ خواجہ غلام فریدؒ، بیدم شاہ وارثیؒ، حیرت شاہ وارثیؒ اور ابر شاہ وارثیؒ کے کلام کو بہت پسند کرتے تھے۔ آپ کا محبوب عمل زیارات مقدسہ کی سیر و سیاحت تھا۔ اسی دوران آپ نے پاکستان ہندوستان، عرب ممالک یورپ کی سیاحت فرمائی۔ 45 حج اور 72 عمرے کئے۔ مدینہ شریف سے آپ کو عشق کی حد تک لگاؤ تھا۔ وہاں آپ کئی کئی ماہ قیام فرماتے۔ چھپر شریف میں قیام کے دوران آستانہ



شریف کی تعمیر کے علاوہ آپ نے ملک بھر میں دو درجن سے زائد مساجد و  
 دینی درسگاہیں تعمیر کروائیں۔ آج ان تمام درسگاہوں میں تعینات اساتذہ  
 دارالعلوم محمدیہ۔ غوثیہ بھیرہ شریف کے فارغ التحصیل ہیں۔ جہاں سے ہر  
 سال سینکڑوں بچے حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ان اداروں  
 میں سب سے زیادہ نمایاں جامعہ قادریہ وارثیہ میرالشمس ہے۔ جہاں ہر درس  
 نظامی کے ساتھ ساتھ بی۔ اے تک تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ عصر حاضر کے  
 وہ واحد فقیر درویش اور صوفی ہیں کہ جنہوں نے عرب میں بھی تصوف اور  
 طریقت کا لوہا منوایا۔ چنانچہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بے شمار باشندے اور  
 شاہی خاندان کے افراد بشمول ہمشیرہ شاہ فہد مرحوم بھی آپ کے حلقہ ارادت  
 میں شامل ہوئے۔

آپ نے 1995ء میں آستانہ عالیہ وارثیہ چھپر شریف کی تعمیر مکمل  
 فرمائی اور اُس کے انتظام کیلئے ایک رجسٹرڈ وارثیہ ٹرسٹ قائم فرمایا اور آستانہ عالیہ  
 کا تمام انتظام اُس کے سپرد کر دیا۔ جس کے منتظم اعلیٰ جمیل اصغر ملک وارثی ہیں۔



آپ مورخہ 7 ستمبر 2004ء بمطابق 21 رجب 1425ھ

بوقت 2 بجکر 15 منٹ شب آستانہ عالیہ وارثیہ چھپر شریف تحصیل  
گوجر خاں۔ ضلع راولپنڈی میں واصل بحق ہوئے۔ بعد از وصال آپ کو  
آستانہ عالیہ وارثیہ چھپر شریف کے احاطہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ (انا للہ وانا  
الیہ راجعون) آپ کا مزار اقدس زیر تعمیر ہے۔ آپ نے اپنی وراثت میں کوئی  
جائیداد، بنگلہ، گاڑی، بنک بیلنس اپنے نام نہیں چھوڑا۔ آپ نے اپنے مرشد  
کامل سرکار وراث پاک کی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کر دیا۔

آپ کا فرمان ہے کہ فقیر مسافر ہوتا ہے۔ فقیر کی ملکیت کوئی چیز نہیں  
ہوتی۔ فقیر کا سرمایہ حیات عشقِ محبت ہے۔ یہی فقیر کا ورثہ ہے۔ جو بھی خلوص  
اور محبت کے ساتھ اس ورثے کا طالب ہوگا۔ اُسے اُس کا حصہ مل جائے گا۔  
آپ کا فرمان ہے کہ نسلِ آدم کے سینے کے اندر تعمیر کعبہ کر کے  
چراغِ مصطفویٰ روشن کرنا ہمارے ہاں فقری ہے۔ اس کے بغیر سب  
بہروپ ہے۔ فقیر کو موت نہیں۔ فقیر تو شہیدِ راہِ وفا ہوتا ہے۔



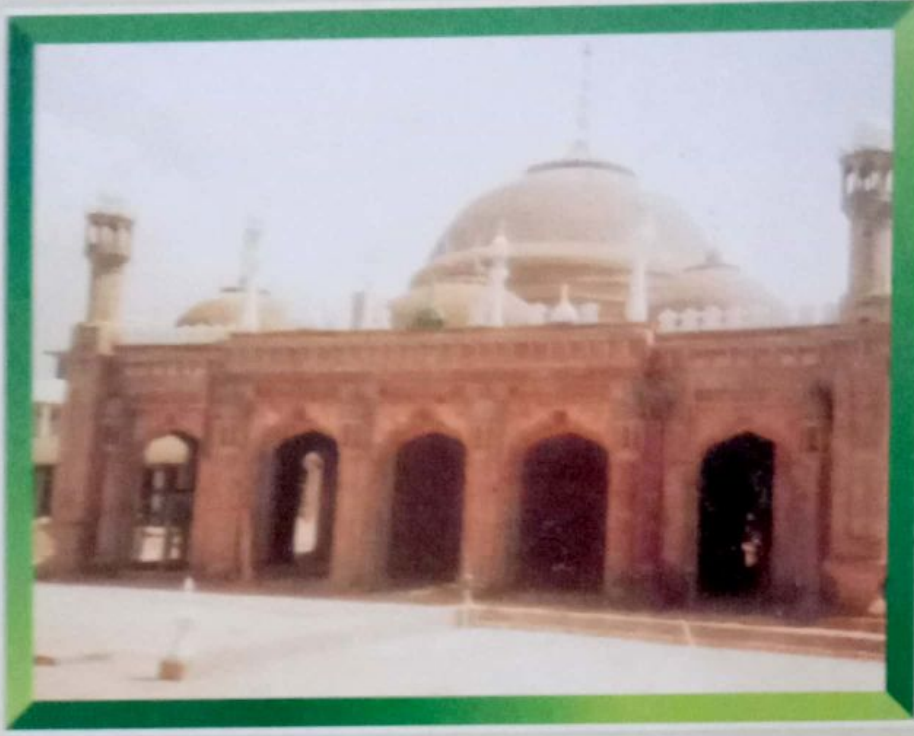
آپ کا سالانہ عرس مبارک 21 رجب کو ملتان شریف آستانہ عالیہ  
 وارثیہ حضرت الحاج ابر شاہ وارثی اور 7-8-9 ستمبر کو آستانہ عالیہ وارثیہ چھپر  
 شریف تحصیل گوجر خاں ضلع راولپنڈی میں ہوتا ہے۔ آستانہ عالیہ وارثیہ چھپر  
 شریف کے تمام تر انتظامی امور وارثیہ ٹرسٹ کی تحویل میں ہیں جبکہ روحانی  
 سلسلہ جناب فقیر احمد شاہ وارثی جو کہ آپ کے احرام پوش ہیں۔ کے ذریعے  
 جاری و ساری ہے۔

اقتباس:- ”حَالِ سَفَر“  
 از قلم راشد عزیز وارثی

خاک پائے عزت  
 محمد امین وارثی بھٹائی ملتان شریف







آستانہ عالیہ وارثیہ حضرت عزت شاہ وارثی جہیر شریف (گوجرانو)

ملنے کا پتہ

ملن شادی ہال آفیسرز کالونی ملتان